DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید

فتوی نمبر:	۵۲۲۷۰/۵۵	سائل:	منیر احمد	مجیب:	ثواب الدین
مفتی:	مفتی سعید حسن صاحب	مفتی:	مفتی محمد حسین صاحب	تاریخ:	18-10-2015
کتاب:	حج	باب:	ممنوعات احرام		

حالت احرام میں خوشبودار صابن کے استعمال کا حکم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اور مفتیان دین متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب کی کتاب حج وعمرہ کے صفحہ نمبر 40 پر خوشبودار صابن کے استعمال کا حکم لکھا ہے:

"اگر خوشبودار صابن جسم کے اندر خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال کی الخ"

"اگر خوشبودار صابن جسم میں خوشبو مہکانے کی غرض سے نہیں استعمال کیا، بلکہ جسم کے کسی عضو سے میل کچیل دور کرنے کے لیے استعمال کیا تو صدقہ فطر ہے"

اس سے معلوم ہوا کہ خوشبودار صابن کے استعمال میں حکم لگاتے وقت غرض استعمال کو دیکھا جائے گا، جبکہ غنیۃ الناسک کی متعدد عبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ کھانے، پینے کی چیزوں کے علاوہ اگر خارجی استعمال کی اشیاء میں خوشبو ملی ہوئی ہو تو اس کا حکم پینے کی چیزوں میں خوشبو ملنے کی مانند ہے اور پینے کی چیزوں میں حکم کا مدار خوشبو ہی پر ہوتا ہے لہذا اگر خوشبو غالب ہو تو دم اور اگر مغلوب ہو تو ایک مرتبہ کے استعمال پر صدقہ اور کئی مرتبہ کے استعمال پر دم واجب ہوگا۔ (حوالہ جات غنیہ)

برائے مہربانی صحیح کیا ہے وضاحت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب باسم ملہم الصواب

خوشبودار صابن کے بارے میں کتب فقہ میں کوئی صریح اور واضح جزئیہ نہیں ملتا، البتہ مناسک حج کی کتب میں خوشبو سے مخلوط اشنان (نامی گھاس) سے متعلق ایک جزئیہ مذکور ہے جس سے حاشیہ کتاب میں مؤلف معلم الحجاج رحمہ اللہ نے استیناس کرتے

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned by CamScanner

ہوئے خوشبودار صابن کے مطلق استعمال پر صدقہ واجب ہونے کا حکم لگایا ہے (لہذا ایک ہی مجلس میں متعدد مرتبہ استعمال کرنے سے دم جبکہ متعدد مجالس میں بار بار استعمال کرنے کی صورت میں ہر مرتبہ کے بدلے ایک ایک صدقہ لازم ہوگا۔)

جیسا کہ غنیۃ الناسک کی عبارات کا مقتضی بھی یہی ہے، لیکن یہ بات یاد رہے کہ خارجی استعمال کی خوشبو سے مخلوط اشیاء کے لیے خوشبو سے مخلوط مشروب کا درج بالا حکم جمہور فقہاء کے موقف کے مطابق ہے، ورنہ بعض محققین مثل علامہ ابن نجیم، علامہ حلبی اور صاحب ارشاد الساری وغیرہم رحمہ اللہ کا موقف یہ ہے کہ جس مشروب میں مائع خوشبو کی مقدار کم اور مغلوب ہو اس کے قلیل (کم) استعمال سے کچھ لازم نہ ہوگا، جبکہ زیادہ استعمال کرنے سے صرف صدقہ لازم ہوگا، لہذا اس قول کے مطابق خوشبودار صابن کم استعمال سے کچھ لازم نہ ہوگا، البتہ زیادہ استعمال کرنے سے صرف صدقہ لازم ہوگا۔

یہ تو نفس مسئلہ سے متعلق تحقیق تھی، عمل کرنے سے متعلق تفصیل یہ ہے کہ حج چونکہ عبادات میں سے ہے اور عبادات میں احتیاط کے پہلو پر عمل کرنا واجب ہوتا ہے، لہذا عام حالات میں تو جمہور کے موقف پر ہی عمل کیا جائے، لیکن جہاں اس پر عمل کرنے سے حرج لازم آرہا ہو تو ایسی صورت میں محققین کے موقف پر عمل کرنے کی بھی گنجائش ہے۔

باقی "حج و عمرہ" نامی کتاب کی عبارت کے بارے میں خود مؤلف حفظہ اللہ سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

نواب الدین

دار الافتاء جامعۃ الرشید کراچی

5 محرم 1437ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

5/1/1437ھ

+9221-1111-00384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned by CamScanner